السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ جنازہ جہر پر پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی تکبیر میں الحمد شریف و سورۃ بالجہر پڑھی جاوے ، اور بعد خت آمین بالجہر مقتدی بھی کہیں ، اور پھر دوسری تکبیر میں درود شریف آہستہ اور تیسری تکبیر میں اماما باآواز بلند دعا پڑھے ، اور مقتدی صرف آمین ہی کہیں ، بکر کہتا ہے ، تیسری تکبیر میں امام اور مقتدی دونوں کو دعا ہی پڑھنی چاہیے ، اگر کسی کو عربی میں دع انہ آتی ہو تو وہ اپنی زبان میں دعا کا ترجمہ پڑھے ، بہر حال جنازہ جہر پڑھنے کا کیا طریقہ ہے ، ینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری میں ابن عباس سے روایت ہے ، کہ انہوں نے جنازہ میں سورہ فاتحہ بالجہر پڑھی ، اور فرمایا ((لِتَعلَمُوا اَنَّھَا سُنَّةٌ)) اس لفظ کی شرح دو طرح کی گئی ہے ، تاکہ تم جانو کہ یہ سنت ہے ، یعنی سورہ فاتحہ بالجہر پڑھنا دوسرے تم جانو کہ فاتحہ پڑھنی سنت ہے ، ایسے امور میں نرمی اور سہل انگاری چاہیے ، تیسری تکبیر میں بلند آواز سے دعا پڑھنے کی حدیث مجھے یاد نہیں ، کسی صاحب کو یاد ہو تو اطلاع دیں ، دعا عربی یاد نہ ہو تو اپنی زبان میں پڑھ سکتا ہے ، کیونکہ جنازہ کا مقصود دعا ہے ، بالجہر پڑھنے کا طریقہ بس یہی ہے ، جو ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ، ۱۱ اگست ۱۹۳۳ ئ۔

ادعیہ جنازہ :

میرے محترم مولانا ثناء اللہ امرتسری سلمہ ربہ نے پرچہ اہل حدیث ۱۱ اگست میں تحریر فرمایا ہے ، تیسری تکبیر میں بلند آواز سے دعا پڑھنے کی حدیث مجھے یاد نہیں کسی صاحب کو یاد ہو تو اطلاع دیں ، ناظرین پرچہ اہل حدیث مطلع ... رہیں کہ نماز جنازہ میں ادعیہ کا زور سے پڑھنا ، نبی ﷺ سے آپ کے بعد صحابہ سے بھی ثابت ہے ، صحیح مسلم صفحہ ۳۱۱ ج ۱ بروایت :

((عوف بن مالک الشجعی قال سمعت رسول اللّٰی ﷺ علٰ جنازة یقول اللھم اغفر وارحمہ الحدیث))

میں نے رسول خدا ﷺ کو ایک جنازہ پر پڑھتے ہوئے سنا اس دعا کو ((اللھم اغفر لہ وارحمہ)) ''آخر تک۔''

سنن ابی داوٗد صفحہ ۱۸۹ ج ۱ ملاحظہ ہو۔

((ون واثلہ بن الاسقع قال صلّی بنا رسول اللہ ﷺ علی رجل من المسلمین فَسمِعتُہٗ یقول اللّٰھُمَّ ان فلان بن فلان فی ذمتک الحدیث))

نیز ج ۱ ص ۱۸۸ :

((عن ابی ھریرة قال صلّٰی رسول اللّٰہ ﷺ علٰی جنازَة فقال اللّٰھم اغفل لحینا الحدیث))

'' ((واثلة بن اسقع رضی اللہ عنہ سے فرمایا ۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک مسلمان مرد کی نماز پڑھائی ، جس میں آپ کو پڑھتے ہوئے میں نے سنا کہ ((اَللّٰھُمَّ اِنَّ فلان بن فلان ''

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازہ پر نماز پڑھائی ، آپ نے پڑھا ۔ ((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَآ)) آخیر تک ۔

مشکوٰۃ فصل نمبر ۳ میں ہے ۔

((عن سعید بن المسیب قال صلیت وراء ابن ھریرة علی صبی لم یعمل خطیئۃً فسمعت ویقول اَللّٰھُم اَعِذہُ منْ عَذَابِ الْقَبرِ))

فاضل شوکانی نیل صفحہ ۳۰۲ ج ۳ میں فرماتے ہیں ۔

((قولہ سمعت النبی ﷺ وکذلک قولہ فسمعتہ وفی روایۃ لمسلم من حدیث عوف فحفظت من دعائہٖ جمعی ذلک یدل علی ان النبی ﷺ جھرا بالدعائ))

امام نووی صفحہ ۳۱۱ ج ۱ میں فرماتے ہیں ((فیہ اشارة الی الجھر بالدعاء فی صلوة الجنازة)) حاصل کلام یہ ہے کہ نبی ﷺ وصحابہ سے جنازہ میں دعاؤں کا زور سے پڑھنا ، ثابت ہے ، کوئی محل تردد نہیں ۔ ہذا ما ظھر بیان فی الدفاتروانا الراجی رحمتہ ربہ ۔ ابو عبد الکبیر محمد عبد الجلیل السامرودی کان اللہ لہٗ ، ۲۵ اگرشت ۱۹۳۳ ئ ۔

(از قلم حافظ احمد صاحب پٹوی رحمۃ اللہ)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد05ص157

محدث فتویٰ